السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی گناہ گار شخص کو مسجد سے ذلیل کر کے باہر نکالا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد اللہ تعالی کا گھر ہے جہاں اللہ کے بندے نماز جیسی عبادت کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کی معافی اور توبہ واستغفار کے لئے آتے ہیں۔ مسجد میں آنے سے کسی کو نہیں روکا جا سکتا۔ مسجد سے روکنا بہت بڑا گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن أَظلَمُ مِمَّن مَنَعَ مَسـٰجِدَ اللَّهِ أَن يُذكَرَ فيهَا اسمُهُ وَسَعىٰ فى خَرابِها... ١١٤ ... سورة البقرة

''اوراس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کئے جانے سے روک دے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے''۔

اس آیت مبارکہ میں اس شخص کو سب سے بڑا ظالم گردانا گیا ہے جو مسجد میں اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ذکر سے روکتا ہے اور مساجد کو ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لہذا کسی بھی شخص کو مسجد میں آنے سے نہیں روکنا چاہئے، ہوسکتا ہے وہ مسجد میں آکر اللہ سے توبہ واستغفار کرتا ہو۔ اور اس کا مسجد میں آنا ہی نیکی کی علامت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ